IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN, ISLAMABAD

(Original Jurisdiction) Regd. A.D.

HRC No.36434-S/2012

Application by Syed Adil Gillani S/O Not Mentioned
2-C, 2nd Floor,Khyaban-e-Ittehad, Defence Housing Authority, Karachi

To,

1. The Secretary,
   Ministry of Finance,
   Government of Pakistan, Islamabad.
2. The Secretary,
   Establishment Division, Islamabad.
3. The Secretary,
   National Electric Power Regulatory Authority(NEPRA),
   Islamabad.

Take notice that in pursuance of order of the Hon'ble Chief Justice of Pakistan you are required to submit report on the above application so as to reach this Court on/or before December 24, 2012.

Islamabad: **December 04, 2012**

Director
Human Rights Cell
Phone # 051-9220581/319
Fax # 051-9219516

Encl: Copy of application

sc letter and news

From: sohail iqbal (sohaileqbal@gmail.com)
Sent: Saturday, December 15, 2012 4:03:33 PM
To: KESC Labour Union (kesc.labourunion@hotmail.com)

سپریم کورٹ کا کے ای ایس سی معاہدے میں خلاف قانون ترمیم اور اربوں روپے کی مراعات کی شکایت پر نوٹس، سپریم کورٹ نے متعلقہ اداروں سے 24دسمبر تک جواب طلب کرلیا ہے

ڈان نیوز کو موصول نوٹس کی کاپی کے مطابق ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے چیف جسٹس آف پاکستان کودرخواست بھیجی جس پر چیف جسٹس افتخارمحمد چودھری کی جانب حکم جاری کیا گیا ہے کہ نیپرا، وزارت خزانہ اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن 24دسمبر تک رپورٹ جمع کروائیں۔ نیپرا، وزارت خزانہ اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سے 14نکات پر جواب طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق وفاقی حکومت نے 2005میں کے ای ایس سی کی نجکاری کی اور نیپرا نے 7سال کیلئے کے ای ایس سی کا ملٹی ائیر ٹیرف مقرر کیا ۔ وزارت پانی وبجلی اورخزانہ 2009میں معاہدے میں خلاف قانون ترمیم کرتے ہوئے کے ای ایس سی کو بھاری مراعات دیں اور نیپرا نے ٹیرف میں اضافہ کیا۔ نیپرا کے ای ایس سی کا ٹیرف پر 2012سے قبل نظرثانی کا اختیار نہیں رکھتا تھا۔کے ای ایس سی کے معاہدے میں خلاف قانون ترمیم کرکے وزارت خزانہ کے ای ایس سی کو معاہدے کے برخلاف سالانہ 66ارب روپے ادا کررہی ہے اور 2009سے اب تک 168ارب روپے ادا کئے جاچکے ہیں۔نیپرانے دسمبر 2009میں خلاف قانون ٹیرف میں اضافہ کیا۔ کے ای ایس سی کو واپڈا سے سبسڈائز نرخوں پر 650میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا 5سالہ معاہدہ غیرقانونی ہے۔کے ای ایس سی معاہدے کے مطابق لاسز کم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے۔ کے ای ایس سی اپنی پیداواری صلاحیت کے مطابق بجلی پیدا کرنے میں ناکام ہوچکی ہے۔کے ای ایس سی نے مصنوعی طور پر 2012میں منافع کا اعلان کیا جس کے نتیجے میں کے ای ایس سی کے شئیرکی ویلیو ایک ماہ میں 120فیصد تک بڑھ گئی۔ ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل پاکستان چیف جسٹس آف پاکستان سے درخواست کی ہے کہ سپریم کورٹ کے ای ایس سی معاہدہ کالعدم قراردے .خط میں ممبرنیپراشوکت علی کنڈی کے اختلافی نوٹ کو شامل کیا گیا ہے جس میں انہوں نے دسمبر 2009 میں کے ای ایس سی کے 7سالہ ٹیرف کو کھولنے اور اضافے کے فیصلے سے اختلاف کیاتھا اور اسے خلاف قانون قراردیا تھا۔